آہن و آتش کے سامان سے برباد کر کے رکھ دیا ہے مگر انہیں شاید معلوم نہیں کہ ڈرون انسانوں کو مار سکتے ہیں۔ عمارت کو گرا سکتے ہیں مگر جذبہ شہادت کو نہیں مٹا سکتے یہ جذبہ شیر مادر کے ساتھ ہر کلمہ گو کے رگ و ریشے میں داخل ہوتا ہے اور اس کا جزو ایمان بن جاتا ہے اور ہر نوزائیدہ کلمہ گو سب سے پہلے مجاہد اسلام بنتا ہے جو کبھی حرمتِ نبی پر کٹ مرتا ہے اور علم الدین شہید کہلاتا ہے کبھی حرم کی پاسبانی کرتے ہوئے سر کٹاتا اور کبھی میجر عزیز بھٹی کی وردی میں بی۔آر۔بی کے کنارے دفاعِ وطن کیلئے اپنا شوقِ شہادت پورا کرتا ہے یہی وہ جذبہ ہے جو آج بھی اتنا توانا ہے کہ جس سے موت بھی ڈرتی ہے یہی وہ جذبہ ہے جو خالد بن ولید کو ہمیشہ اگلی صفوں میں لڑاتا اور اسے بزبان نبیؐ سیف اللہ کی خلعتِ فاخرہ پہناتا ہے یہی وہ جذبہ ہے جو پاک فضائیہ کے ایم۔ایم عالم کو بلندیوں اور فضائے بسیط کی پہنائیوں میں اڑاتا اور وہ ایک حملے میں دشمن کے نو جہاز گراتا ہے۔ ہر مسلمان ماں اپنے دودھ پر غازیوں اور شہیدوں کو پالتی اور ان کی شہادت پر رونے کی بجائے ''شہید کی ماں'' ہونے کے فخر میں گردن فراز رہتی ہے۔ یوں میدان جہاد آج بھی فرزندانِ ابراہیمؑ کے خون سے رنگین ہے۔ عیدالاضحیٰ کی قربانی، دراصل اسی جذبہ جانسپاری کی تربیت ہے، اس لئے اس سنت ابراہیمیؑ کو اسی جذبہ قربانی کے ساتھ ادا کرنا ضروری ہے۔ یہی تقویٰ ہے یہی عنداللہ مطلوب ومقصود ہے اور گوشت تو ہم خود ہی کھاتے ہیں، تقویٰ، نمائش اور ریا سے پاک ہوتا ہے یہ اخلاص کا طالب ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کا ذریعہ ہے ہمیں ان لوگوں کی جہالت پر افسوس ہے جو حرام کی کمائی اور رشوت کے پیسے سے قربانی کرتے ہیں۔ عباداتِ اسلام رزقِ حلال سے بجالائی جاتی ہیں۔ حج، زکوٰۃ اور صدقہ خیرات سب رزقِ حلال سے ہوتے ہیں جن لوگوں کا رزق حلال نہیں ان کی کوئی عبادت مقبول نہیں۔ قربانی کی برکات اور سارے فضائل جو احادیث میں آتے ہیں ان کا مدار حلال وطیب رزق ہے۔ رزقِ حرام میں سے قربانی رائیگاں ہے۔ اس پر کچھ اجر وثواب نہیں ہے اور یہ ''مالِ حرام بود، جائے حرام رفت'' کے حکم میں داخل ہے۔

ایم۔ایم۔اے کا کریا کرم انتخابی سیاست میں انتخابات کا بائیکاٹ بہت بڑی سیاسی غلطی ہے، مشرف کے پہلے انتخابات میں جماعت اسلامی نے ایم۔ایم۔اے بنائی اور بڑی کامیابی پائی۔ صوبہ سرحد میں حکومت بنائی۔ بلوچستان کے اقتدار میں سے حصہ پایا۔ تاریخ سیاست کا انوکھا کھیل کھیلا۔ مشرف سے مل کر رسوائے زمانہ سترہویں ترمیم کرائی اور اسی ایوان میں جس میں مشرف کی حمایت کی، اپوزیشن لیڈر کی مسند سجائی۔ مگر دوسرے الیکشن میں مشرف کی صدارت میں الیکشن لڑنے سے انکار کر دیا۔ یہ فیصلہ ہماری سمجھ سے ہمیشہ بالاتر رہا۔ اگر مشرف پہلے الیکشن میں دیانتدار تھا اور اس کی صدارت بلکہ ڈکٹیٹر شپ میں الیکشن میں حصہ لینا، جائز تھا اور اس کے ساتھ شریک اقتدار